حصہ دوم

دستوری اطلاع نامہ (ایس آر او)

حکومتِ پاکستان

سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان

اطلاع نامہ

اسلام آباد ۲۷ جولائی ۲۰۱۵

ایس۔آر۔او۔ ۷۰۹(ا) ۲۰۱۵۔ سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ (نمبر ۳ مجریہ ۲۰۱۵) کی دفعہ ۱۶۹ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ف) کی کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے درج ذیل ضوابط جاری کئے ہیں، ان ضوابط کو بذریعہ ایس آر او ۲۳۲ (ا) ۲۰۱۵ مؤرخہ ۱۷ مارچ، ۲۰۱۵ کو سرکاری جریدے (گزٹ) میں قبل ازیں شائع کیا گیا، اور اس ایکٹ کی ذیلی دفعہ (۴) کے مطابق اس کو ویب سائٹ پر بھی لگایا گیا ہے، یعنی: -

۱۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ:

(۱) ان کو ضوابط برائے تحقیقی تجزیہ ۲۰۱۵ کہا جائے گا۔

۲ یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

۲۔ تعریفات:۔

الف۔ ''ایکٹ'' سے مراد سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ (ایکٹ نمبر ۳، مجریہ ۲۰۱۵) ہے؛

ب۔ ''قریبی رشتہ دار'' سے مراد تحقیقی تجزیہ نگار کا زوج، ماں باپ، بہن بھائی اور ننھیال اور ددھیال کی جانب سے اس کے قریبی رشتہ دار اس میں شامل ہیں؛

ج۔ ''کمیشن'' سے مراد سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان جو کہ سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ، مجریہ ۱۹۹۷ (نمبر ۴۲، مجریہ ۱۹۹۷) کی دفعہ ۳ کے تحت قائم کیا گیا ہے۔

د۔ '' آزاد تحقیقی تجزیہ نگار '' سے مراد ایسا شخص ہے جو کہ ایک تحقیقی تجزیہ نگار کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہو اور منضبطہ (ریگولیٹڈ) سکیورٹیز کی کسی دیگر سرگرمی میں ملوث نہ ہو؛

ہ۔ ''عوامی اظہار'' سے مراد کسی بھی کانفرنس کال' سیمینار' فورم بشمول (انٹریکٹو اور نان انٹریکٹو الیکٹرانک فورم)' ریڈیو یا ٹیلی ویژن یا انٹرنیٹ یا ویب یا پرنٹ میڈیا کی نشریات یا پرنٹ میڈیا کے لئے کوئی تحریری مقالہ تحریر کرنا، یا دیگر عوامی سرگرمیوں میں اظہارِ خیال کرنا، جس میں تحقیقی تجزیہ نگار یا کسی تحقیقی ادارے کا ایک ڈائریکٹر یا افسر یا ملازم' یا آزاد تجزیہ نگار فہرستہ (لسٹڈ) سکیورٹیز یا کسی عوامی پیشکش سے متعلق سفارش یا اپنی رائے کا اظہار کرے؛

و۔ ''تحقیقی تجزیہ نگار'' سے ایسا شخص، چاہے جس نام سے بھی پکارا جائے، جو پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج میں اندارج شدہ سکیورٹیز یا ممکنہ طور پر اندراج ہونے والی سکیورٹیز سے متعلقہ تحقیقی رپورٹ یا تحقیقی رپورٹ کے مواد کی تیاری، تحریر اور/یا اشاعت میں شریک ہو مراد ہے؛

ز۔ ''تحقیقی ادارے'' سے ایسی کمپنی جو اپنے تحقیقی تجزیہ نگار ملازمین کے ذریعے اپنے نام پر تحقیقی رپورٹ کے اجرا کی خدمات فراہم کرتی ہے تحقیقی اور بشمول کوئی بھی ایسا ادارہ جو کہ سکیورٹیز مارکیٹ سے کسی بھی طرح منسلک ہو اور تحقیقی رپورٹ جاری کرتا ہو مراد ہے اور درج ذیل خدمات بھی فراہم کرتا ہو:

ا۔ سکیورٹیز مشیر کے طور پر کام ک رہا ہو؛

۲۔ ایک ذمہ نویس کے طور پر کام کر رہا ہو؛

۳۔ بروکریج کی خدمات کی پیش کر رہا ہو؛

۴۔ حصص کی فروخت یا جاری کنندہ کے لئے پیشکش یا دوسری صورت میں جاری کنندہ کی جانب سے عوامی پیشکش کو مزید بڑھانے کے لئے کام کر رہا ہو؛

۵۔ کسی انضمام یا حصول کے عمل میں مشیر کے طور پر کام کر رہا ہو؛

۶۔ قرض، سرمایہ یا کیپٹل وینچر کا انتظام کرتا ہو یا مہیا کرتا ہو؛

۷۔ جاری کنندہ کے لئے پلیس منٹ ایجنٹ (placement agent) کے طور پر کام کرے یا بصورتِ دیگر میں جاری کنندہ کی نجی پیش کش میں بڑھوتری کے لئے کام کرے؛ اور

۸۔ کمیشن کی جانب سے صراحت کردہ کوئی بھی دیگر خدمات۔

ح۔ ''تحقیقی رپورٹ'' میں شامل ہے کوئی بھی تحریری مراسلہ، کسی بھی شکل میں، اور اس میں شامل ہے:

(i) مطلوبہ قیمت۔ فہرستہ سکیورٹیز کی تحقیقی تجزیہ نگار کی طرف سے اخذ کردہ بنیادی مالیت یا عوامی پیشکش؛ یا

تجزیہ کار نے لگایا ہو؛ یا

(ii) "خرید/فروخت/روکے رکھنے" کی سفارش کرنا یا فہرستہ سکیورٹی یا عوامی پیشکش سے متعلق رائے یا تجزیہ دینا۔

کافی حد تک مناسب معلومات فراہم کرنا جنہیں فیصلہ سرمایہ کاری کی بنیاد بنایا جاسکے، لیکن اس میں درج ذیل اطلاعات شامل نہیں ہیں:

۱۔ بازارِ حصص میں عمومی رجحانات پر تبصرے؛
۲۔ اقتصادی، سیاسی یا بازاری حالات پر تبصرے؛
۳۔ اجتماعی سرمایہ کاری سکیموں یا میوچل فنڈز کے یونٹ ہولڈروں کے لئے معیادی رپورٹس یا دیگر مراسلے تیار کرنا؛

۴۔ داخلی مراسلات جو موجودہ اور ممکنہ صارفین کو نہیں دئے جارہے؛

۵۔ کوئی بھی ایسی معلومات جو کہ کسی خصوصی قانون کے تحت جاری کیے گئے پراسپیکٹس یا پیشکش کی دستاویزات کا احاطہ کرتی ہوں؛

۶۔ کمپنیوں کے مالیاتی اعداد و شمار کے خلاصے؛
۷۔ کسی بھی سیکٹر یا انڈیکس میں طلب اور رسد سے متعلقہ تکنیکی تجزیے؛
۸۔ کوئی بھی مزید معلومات یا مراسلے جن کا کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً تعین کیا جائے؛

ط۔ ''ہدف کمپنی'' کوئی بھی جاری کنندہ یا کمپنی جس کی عوامی پیشکش یا حصص کسی تجزیاتی رپورٹ یا عوامی گفتگو کا حصہ ہو،۔

ی۔ فریقِ ثالث کی تجزیاتی رپورٹ'' کوئی بھی ایسی رپورٹ جو بیرونِ ملک واقع کسی بین الاقوامی تحقیقاتی ادارے کی جانب سے جاری کی گئی ہو؛

ایسے تمام الفاظ واصطلاحات جو ان ضوابط میں استعمال کی گئی ہیں لیکن یہاں ان کی وضاحت نہیں کی گئی ان کے وہی مفاہیم و معانی لئے جائیں گے جو اس ایکٹ میں مقرر کئے گئے ہیں۔

۳۔ قابلیت، تجربہ اور سرٹیفکیشن کی شرائط:

ا۔ایک تحقیقی تجزیہ نگار بشمول آزاد تحقیقی تجزیہ نگار کی کم سے کم قابلیت مندرجہ ذیل ہو گی؛

الف۔اکاؤنٹنگ اور فنانس میں پیشہ وارانہ قابلیت یا مالیات، اکاؤنٹنسی، بزنس مینجمنٹ، کامرس، اقتصادیات، کیپٹل مارکیٹ اور فنانشل خدمات کے مضمون میں پاکستان کے ہائرایجوکیشن کمیشن کی طرف سے تسلیم شدہ یونیورسٹی کی طرف سے مہیا کی گئی گریجو یشن کی ڈگری؛یا؛

ب۔دو سال کا متعلقہ شعبے کا تجربہ، جس میں کسی مالیاتی سیکٹر یا کیپٹل مارکیٹ میں کام کرنے والی کسی نجی کمپنی کے تحقیقی ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنا یا حصص یا فنڈز یا ایسٹ یا پورٹ فولیو مینجمنٹ سے متعلقہ سرگرمیوں کا تجربہ شامل ہے؛یا

ج۔نیچے دیئے گئے ضابطہ (۲) کے علاوہ کوئی بھی پیشہ وارانہ مہارت کی خصوصی سرٹیفکیشن، جو سرمائے کی منڈی یا مالیات کے شعبے کا احاطہ کرتی ہو۔

۳۔ مندرجہ بالا کے علاوہ، ایسے افرد جو کسی تحقیقی ادارے میں بطور تحقیقی تجزیہ نگار ملازمت کررہے ہوں یا خود مختار تجزیہ نگار ہوں، جیسی بھی صورت حال ہو، انہوں نے کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً مخصوص کی گئی لازمی سرٹیفکیشن حاصل کررکھی ہو۔

۴۔ پالیسیاں اور طریقہ کار طے کرنا:۔

ا۔ ایک خود مختار تحقیقی تجزیہ نگار اور تحقیقی ادارہ مندرجہ ذیل معاملات کو منظم کرنے کے لئے تحریری طور پر داخلی پالیساں اور طریقہ کار ترتیب دیں گے۔

(i) تحقیقی تجزیہ نگار کی کاروباری سرگرمیاں باقاعدہ منظوری سے مشروط ہوں گی؛

(ii) غیر جانبدار تحقیقی تجزیہ نگار کی صورت میں تجزیہ نگار خود اپنی تجارتی سرگرمیاں محدود رکھے گا اور کسی کمپنی کے بارے میں تحقیقی رپورٹ کی اشاعت سے سات دن پہلے اور پانچ دن بعد تجزیہ کار بذات خود اور اس کے قریبی رشتہ دار مذکورہ کمپنی کے حصص کا لین دین نہیں کریں گے؛

(iii) تحقیقی ادارہ یا اس کے تحقیقی تجزیہ نگار کی جانب سے کی گئی ایسی تجارتی سرگرمی یا لین دین جو کہ اس کی طرف سے مناسب جواز کے ساتھ عوام میں کئے گئے اظہار یا سفارش کے برعکس ہو؛

(iv) تحقیقی تجزیہ نگار اور تحقیقی ادارے یا اس کے افسران، ڈائریکٹرز یا ملازمین کی جانب سے کسی تنازعہ یا کسی ممکنہ تنازعہ کا حل پیش کرنا جو کہ زیرِ بحث کمپنی کے شیئرز کے لین دین سے پیدا ہوا ہو اور تحقیقی تجزیہ نگار کی کسی ایسی کاروباری سرگرمی میں شرکت جو تحقیق کے کام کے علاوہ ہو جیسے کہ فروخت سے متعلقہ سرگرمیاں، روڈ شو یا پھر سودوں کی کارپوریٹ ایڈوائزری؛

(v) غیر جانبدار اور قابل اعتماد تحقیق کو فروغ دینا جو کہ تجزیہ کار کی غیر جانبداری اور آزادانہ نقطۂ نظر کی عکاسی کرے؛

(vi) بازارِ حصص پر اثرانداز ہونے کے لئے تحقیقی رپورٹ کے استعمال کو روکنا؛

۲۔ تحقیقی ادارہ، اپنی تحقیقی سرگرمیوں کو اپنی دیگر کاروباری سرگرمیوں سے آزاد رکھنے کے لئے مناسب طریقہ کار کو یقینی بنائے ۔

۵۔ تحقیقی تجزیہ نگار پر معاوضے اور کاروباری طرزِ عمل سے متعلقہ پابندیاں:

۱۔ تحقیقی ادارے اس بات کو یقینی بنائیں گئے کہ تحقیقی تجزیہ نگار کے معاوضے اس ادارے کی کسی دوسری تجارتی سرگرمی سے نہ ہی اخذ کئیے جارہے ہیں اور نہ ہی اس سے مشروط ہیں۔اس میں بونس، تنخواہ اور معاوضے کی دیگر صورتیں بھی شامل ہیں۔

۲۔ تحقیقی ادارے میں ملازم تجزیہ کار کو اس ادرے کے غیر تحقیقی محکمے کا کوئی ملازم کنڑول یا اس کی نگرانی میں نہیں ہوگا نہ ہی ایسا کوئی شخص جو کہ اس ادارے کی غیر تحقیقی سرگرمیوں سے تعلق رکھتا ہو، ادارے کے تحقیقی تجزیہ نگار پر کسی قسم کا اثر ورسوخ رکھے گا اور نہ ہی اس کی ترقی اور معاوضے کی جانچ پرکھ پر کسی قسم کا کوئی کنڑول رکھے گا۔

۳۔ تحقیقی تجزیہ نگار/ تحقیقی ادارہ اپنی تحقیقی رپورٹ میں کسی بھی کمپنی یا صنعت، سیکٹر، کمپنیوں کے گروپ، کاروباری گروپ سے اپنا کاروباری تعلق مضبوط کرنے، اس پر اثرانداز ہونے، معاوضہ حاصل کرنے کی تصدیق کے طور پر یا کسی بھی دوسرے مفاد کے لئے کسی بھی صورت میں ان کے حق میں رپورٹ جاری کرنے کی یقین دہانی نہیں کریں گے۔

۴۔ تحقیقی ادارے اپنے پاس ملازم تحقیقی تجزیہ نگاروں کے معاوضے اوران کے رپورٹنگ سٹکچر کو عام کریں گے۔

۶۔ تحقیقی رپورٹوں کی اشاعت کی حدوداور تحقیقی تجزیہ نگار کی عوامی اظہار پر پابندی:

ا۔ تحقیقی تجزیہ نگار/ تحقیقی ادارہ اشاعت سے قبل اپنی تحقیقی رپورٹ متعلقہ کمپنی کو جمع نہیں کروائے گا:

تاہم، تحقیقی رپورٹ کے کچھ حصے جنکی تصدیق ضروری ہو، تو اشاعت سے قبل معلومات اور حقائق کی تصدیق کے لئے متعلقہ کمپنی کے جائزہ کے لئے بھجوائے جا سکتے ہیں۔

۲۔ کوئی بھی تحقیقی ادارہ ایسی کسی کمپنی کے بارے میں تحقیقی رپورٹ جاری نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کے ملازم تحقیقی تجزیہ نگار، افسر، ڈائریکٹرز ایسی کسی کمپنی کے حوالے سے کسی عوامی گفتگو میں حصہ لیں گے، جس کے لئے یہ تحقیقی ادارہ بطور ایڈوائزر، ذمہ نویس، یا عوامی پیشکش میں سرکردہ مینجر کے طور منسلک ہو۔ یہ پابندی تحقیقی تحقیقی ادارہ کے تقرر کی تاریخ سے لے کر پیشکش کی تکمیل کے پچیس دن تک کے لئے ہے۔

۷۔ تحقیقی رپورٹ کا مواد:

ا۔ کسی بھی تحقیقی تجزیہ نگار، تحقیقی ادارے اور آزاد تحقیقی تجزیہ نگار کے پاس تحقیقی تحقیقی رپورٹ کو تیار کرنے کے لئے اور اس کی حمایت میں مناسب دستاویزی حقائق، معلومات ضرور موجود ہوں۔

۲۔ تحقیقی تجزیہ نگار اس بات کی یقینی بنائے گا کہ تحقیقی رپورٹ میں دیئے گئے حقائق قابل اعتماد معلومات پر مبنی ہیں اور معلومات کے ذرائع کو ظاہر کرے گا۔ مزید یہ کہ تحقیقی تجزیہ نگار کی سفارشات میں استعمال کی گئی اصطلاحات کی تشریح کی جائے گی اور ان اصطلاحات کو رپورٹ میں یکساں استعمال کیا جائے گا۔

۳۔ تحقیقی تجزیہ نگار تحقیقی رپورٹ میں قیمتوں کے ہدف کا تعین کرنے کے لئے استعمال کئے گئے، تخمینہ کے طریق کار (valuation method) کو ظاہر کریں گے، اگر کوئی ہے، جس کی مناسب وجوہات دی گئی ہوں اور ساتھ ہی اس مقرر کردہ قیمت کے حصول سے منسلک خطرات کو ظاہر کیا جائے۔

۴۔ اگر تحقیقی تجزیہ نگار اپنی رپورٹ میں درجہ بندی کا کوئی نظام استعمال کر رہا ہے تو ضروری ہے کہ ہر ایک رپورٹ میں دی گئی درجہ بندی کی قسم، اس کے وقت اور وہ اصول جن کی بنیاد پر درجہ بندی کی گئی، کی علیحدہ علیحدہ وضاحت کرے۔

۸۔ تحقیقی رپورٹ میں شائع کئے جانے والے ضروری اظہار:

۱۔ اگر تحقیقی ادارہ مجوزہ کمپنی کے حصص کے دار لمبادلہ کے رکن (market maker) کے طور پر کام کر رہا ہو، تو وہ اس حقیقت کو ظاہر کرے گا۔

۲۔ تحقیقی ادارہ، آزاد تحقیقی تجزیہ نگار اور ان کے پاس بطور ملازم تحقیقی تجزیہ نگار ان باتوں کو افشاء کریں گے:

(i) آیا وہ یا اس کا کوئی افسر، ڈائریکٹر، شریک کار، یا قریبی رشتہ دار مجوزہ کمپنی کے حصص میں مالی مفاد اور دلچسپی رکھتا ہے، اگر رکھتا ہے تو اس کی نوعیت کیا ہے، اگر یہ مفاد تحقیقی رپورٹ جاری کرتے وقت مجوزہ کمپنی کے حصص کی مجموعی قیمت کے ایک فیصد سے زائد ہے۔

(ii) آیا وہ یا اس کا کوئی افسر، ڈائریکٹر، شریک کار، یا قریبی رشتہ دار مجوزہ کمپنی میں ملازمت کرتا ہے یا اس نے گزشتہ تین سال سے مجوزہ کمپنی میں افسر یا ڈائریکٹر کے طور پر خدمات سرانجام دی ہیں؛

(iii) آیاوہ یااس کا کوئی افسر، ڈائریکٹر، شریک کار، یاقریبی رشتہ دار نے مجوزہ کمپنی سے گزشتہ بارہ ماہ میں کسی بھی قسم کا کوئی معاوضہ وصول کیا ہے؛

(iv) آیا مجوزہ کمپنی اس وقت یااشاعت کی تاریخ سے بارہ ماہ پہلے کے عرصے کے دوران یا تحقیقی رپورٹ کی تقسیم کے وقت تحقیقی ادارے کی صارف تھی؛

(v) آیا تحقیقی ادارہ نے گزشتہ بارہ ماہ کے دوران مجوزہ کمپنی کے لئے عوامی پیشکش یا کوئی قبضہ یاواپس لینے یا حصص کی پیشکش کو فہرست سے ہٹانے کے لئے خدمات مکمل طور پر یا کسی کے ساتھ مل کرانجام دی ہیں اور/یا کیا کارپوریٹ ایڈوائزری کی خدمات یا بروکریج کی خدمات یاذمہ نویسی کی خدمات کے عوض مجوزہ کمپنی سے گزشتہ بارہ ماہ کے دوران معاوضہ وصول کیا ہے؛

(vi) آیا تحقیقی ادارہ کو مجوزہ کمپنی سے آنے والے تین ماہ میں کارپوریٹ ایڈوائزری کی خدمات یا بروکریج کی خدمات یاذمہ نویسی کی خدمات کے عوض معاوضہ ملنے کی توقع یاامید ہے؛

(vii) آیا تحقیقی تجزیہ نگار نے مجوزہ کمپنی کی منسلکہ کمپنیوں میں سے کسی بھی کمپنی کی تحقیقی رپورٹ جاری کی ہے؛اور

(viii) کوئی بھی دوسرا مواد جوکہ تحقیقی تجزیہ نگار/ تحقیقی ادارہ کے مفاد کے تصادم کو ظاہر کرے اور جو تحقیقی رپورٹ کے مواد پر اثرانداز ہو سکتا ہو، جس کے بارے میں تحقیقی تجزیہ نگار/ تحقیقی ادارہ تحقیقی رپورٹ کی اشاعت یا تقسیم کے وقت علم رکھتا ہو یا جاننے کا حق رکھتا ہو؛

۳۔ آزاد تحقیقی تجزیہ کار / تحقیقی ادارے کے ملازمین، افسران یا ڈائریکٹرز اور تحقیقی تجزیہ نگار کی جانب سے عمومی اظہار خیال کے وقت ان ضابطوں کے تحت تمام اہم معلومات ظاہر کی جائیں گی۔

۴۔ اوپر دی گئی معلومات کی فراہمی کی شرائط کو اس حد تک اور اس طریقہ سے ظاہر نہیں کیا جائے گا کہ ایسی غیر عوامی معلومات اِفشانہ کی جائیں جو کہ مجوزہ کمپنی کے ذمہ نویسی کے لین دین کی خدمات یا بروکریج یا کارپوریٹ ایڈوائزری سے متعلق ہوں۔

۹۔ تحقیقی رپورٹس کی تقسیم:

۱۔ ایک تحقیقی رپورٹ کبھی بھی صرف مخصوص افراد جیسا کہ ادارے کے لین دین کرنے والے داخلی افراد یا کوئی مخصوص صارف یا صارفین کی مخصوص جماعت کو تقسیم نہیں کی جائے گی اور نہ ہی ایسا کیا جا سکتا ہے کہ کچھ مخصوص صارفین کو پہلے سے رپورٹ مہیا کر دی جائے۔ مزید برآں تحقیقی ادارہ اور آزاد تحقیقی تجزیہ نگار رپورٹ کی اشاعت کے طریق کار اور پالیسیوں کی عوامی سطح پر تشہیر کریں گے۔

۲۔ کوئی بھی ایسا شخص جو کہ پاکستان سے باہر مقیم ہو اور پاکستان میں سٹاک ایکس چینج پر درج سکیورٹیز کے حوالے سے تحقیقی رپورٹ کے بننے یا اس کے جاری ہونے سے منسلک ہو، تو وہ پہلے کسی تحقیقی ادارے یا تحقیقی تجزیہ نگار کے ساتھ معاہدہ کرے گا۔

۳۔ کوئی بھی تحقیقی ادارہ اور آزاد تحقیقی تجزیہ نگار جو کسی فریقِ ثالث کی تحقیقی رپورٹ کو تقسیم کرے گا، وہ پہلے اس رپورٹ کے مواد کا جائزہ لے گا اور جانچ کرے گا کہ کہیں رپورٹ میں غلط بیانات یا گمراہ کن معلومات تو شامل نہیں۔

۴۔ کوئی بھی تحقیقی تحقیقی ادارہ اور آزاد تحقیقی تجزیہ نگار جو کسی تحقیقی فریقِ ثالث کی تحقیقی رپورٹ کو تقسیم کرے گا، وہ تحقیقی رپورٹ مہیا کرنے والے فریقِ ثالث کے مفاداتی تصادم کے سے متعلقہ معلومات فراہم کرے گا یا پھر فریقِ ثالث کا وہ ویب ایڈریس مہیا کرے گا جس کے ذریعے تحقیقاتی رپورٹ کا قاری متعلقہ پارٹی کے مفاداتی تصادم کے بارے مہیا کی گئی معلومات تک رسائی حاصل کر سکے۔۔

۱۰۔ عمومی ذمہ داریاں:

ا۔ تحقیقی تجزیہ نگار، آزاد تجزیہ کار اور تحقیقی ادارے اپنے گاہکوں کے لئے ایک ٹرسٹی کی حیثیت سے کام کریں گے اور تمام مفاداتی تصادم (conflict of interest) کو ظاہر کریں گے، جیسے جیسے ایسے تصادم پیدا ہوں اور ان کا مناسب تدارک بھی کریں گے۔

۲۔ ان ضوابط کے تحت کئے گئے اظہار مکمل، واضح، بامقصد اور مناسب وقت پر کئے جائیں اور انہیں اس طرح واضح انداز میں سرمایہ کاروں کو پیش کیا جائے کہ انہیں مکمل معلومات ملیں جن سے وہ بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔

۳۔ چاہے کوئی آزاد تحقیقی تجزیہ نگار ہو یا تحقیقی کا ادارہ کاروبار شروع کرنے سے پہلے کمیشن کو مطلع کرنے کا پابند ہو گا۔

۱۱۔ ریکارڈز کی دیکھ بھال:

ا۔ تحقیقی ادارہ اور آزاد تحقیقی تجزیہ نگار درج ذیل ریکارڈز ترتیب دیں گے۔

(i) تیار کی گئی تحقیقی رپورٹس

(ii) تحریری طور پر فراہم کی گئی تحقیقی سفارشات

(iii)	تحقیقی سفارشات کے لئے منطقی جواز

(vi)	عوامی سطح پر کیئے جانے والے اظہار کا ریکارڈ

۲۔ تمام ریکارڈز چاہے وہ برقی شکل میں ہو یا طبعی شکل میں، ان کو برقرار رکھا جائے گا اور کم از کم پانچ سال کے لئے محفوظ رکھے جائیں گے۔

۱۲۔ تحقیقی ادارے اور تحقیقی تجزیہ نگار کے لئے تعمیل اور نفاذ کی حکمت عملی:

کسی بھی تحقیقی ادارے اور آزاد تحقیقی تجزیہ نگار کے لئے ضروری ہے کہ وہ؛

الف۔ اس قانون کی تعمیل یقینی بنانے کے لئے باقاعدہ طریقہ کار اور ضابطے لاگو کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ لاگو کیئے گئے ضابطے نافذ العمل قوانین کے عین مطابق ہیں اور ادارے کے ملازمین، افسران اور ڈائریکٹرز کو منظور شدہ ضابطوں کے بارے میں تسلی بخش رہنمائی فراہم کرتے ہیں؛

ب۔ تعمیلی طریقہ پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل نگرانی اور آڈٹ کے نظام کو متعارف کروانا اور اپنے افسران، ملازمین، ڈائریکٹرز کو تعمیل کے ضابطوں میں ہونے والی تبدیلیوں کے متعلق باخبر رکھنا۔

ج۔ ادارہ کا اپنے لئے، اپنے ملازمین، آفیسرز اور ڈائریکٹرز کے لئے اس قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں مناسب تادیبی پابندیوں کو نافذ کرنا۔

۱۳۔ کوتاہی کی صورت میں کارروائی کی ذمہ داری:

تحقیقی تجزیہ نگار، تحقیقی ادارے اور آزاد ر تحقیقی تجزیہ نگار جو کوئی بھی ایکٹ کی کسی شق یا ضابطے یا ایکٹ کے تحت جاری ہونے والے کسی بھی سرکلر کی خلاف ورزی کریں گے' اس کے خلاف ایکٹ میں وضع کیے گئے طریق کار کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

اہم وضاحت:

ایس ای سی پی نے عوام الناس کی رہنمائی کے لئے اس اطلاع عام کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ لہٰذا کسی اِبہام کی صورت میں یا قانونی رہنمائی کے لئے انگریزی متن ملاحظہ فرمائیں جس کا لنک ذیل میں فراہم کیا گیا ہے۔

http://www.secp.gov.pk/notification/pdf/2015/SRO_709_ResearchAnalystRegulations2015_20150729.pdf